سوال

(298) بعد فرض نماز کے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ بعد فرض نماز کے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا درست ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاتھ اٹھا کر بعد نماز فرض کے دعا مانگنا درست ہے (کتاب عمل الیوم واللیلة الابن المسنی) میں ہے۔

''انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ ہر نماز کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر کہے "اللیم الہی، والہ ابراہیم الخ" تو اللہ تعالیٰ اس کے دونوں ہاتھوں کو نامراد نہیں پھیرتا ہے۔'' اس حدیث سے ثابت ہوا کہ بعد فرض نماز کے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا درست ہے۔ اس حدیث کے ایک راویوں میں ایک راوی عبد العزیز بن عبد الرحمٰن اگرچہ متکلم فیہ ہے جیسا کہ میزان الاعتدال وغیرہ میں مذکور ہے لیکن اس کا متکلم فیہ ہونا ثبوت جواز واستحباب کے منافی نہیں کیونکہ حدیث ضعیف سے جو موضوع نہ ہوا استباب وجواز ثابت ہوتا ہے۔

''ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بعد سلام پھیرنے کے اپنے ہاتھ کو اٹھایا اور آپ قبلہ رو تھے۔ پس کہا "اللھم خلص ولید بن الولید الخ" اس حدیث کے راویوں میں علی بن زید ہے۔ جس کو حافظ ابن حجر نے تقریب میں ضعیف کہا لیکن اس کا ضعف ہونا ثبوت جواز واستحباب کے منافی نہیں ہے۔ مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے۔ یعنی عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں۔ کے میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی۔ پس جب آپ نے سلام پھیرا تو قبلہ کیطرف سے منحرف ہوئے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھایا اور دعا کی ان احادیث سے بعد نماز فرض کے ہاتھ اتھا کر دعا مانگنا قولا و فعلا آپ ﷺ سے ثابت ہوا۔ العاجز عین الدین عفی عنہ) (سید محمد نزیر حسین دہلوی فتاویٰ نزیریہ جلد اول ص262)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص506

محدث فتویٰ